Name	:> **Mohammad Arif Khan**	Serial No	:> **8107**
Address	:> **Karachi Pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **AQAID**	Date	:> **4/3/2010**
Writer	:> عبدالرزاق	Email	:>

What is taqdeer/muqaddar/Qismat (destiny) if all is written in a man's life such as rizq, death, etc than why a man work. For example if in a persons destiny it is written that he/she will commit suicide than why is it termed as haram death. similarly if a person is jobless for a long period irrespective of the fact that he is regularly obeying Allah's order than is it his destiny that he will suffer for a long period before getting a job. if so than why shouldn't he wait for the time which is written in his destiny.

تقدیر، مقدر اور قسمت کیا ہیں اگر ایک شخص کی زندگی میں سب کچھ لکھا ہوا ہے جیسے رزق موت وغیرہ پھر آدمی کام کیوں کرتا ہے مثال کے طور پر کسی آدمی کی قسمت میں یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ شخص خودکشی کریگا تو یہ پھر کیوں حرام موت کہلاتی ہے اسی طرح اگر ایک شخص لمبے عرصہ سے بے روزگار ہے قطع نظر کرتے ہوئے اس سے کہ وہ روز اللہ کی عبادت کرتا ہے کہ اس کی قسمت میں ہے کہ ملازمت سے پہلے ایک لمبے عرصہ تک بوجھ برداشت کریگا تو پھر یہ شخص انتظار کیوں نہیں کرتا اس وقت تک جو اسکی قسمت میں لکھا ہوا ہے؟-

الجواب حامداً ومصلیاً

تقدیر اللہ تعالیٰ کے علم اور اندازے کا نام ہے جو اس نے انسان کے پیدا ہونے سے پہلے لکھ دیا ہے کہ یہ شخص اتنے عرصہ تک جئے گا اور اپنے اختیار سے یہ، یہ کام کریگا اور یہ کچھ کھائے گا وغیرہ، مگر اس لکھ دینے سے یہ مجبور نہیں ہوتا اور یہ علم اور اندازہ انسان سے پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ اسلئے انسان اپنے اختیار سے عمل کرتا ہے اور کام نہ ہونے کی صورت میں پریشان بھی ہوتا ہے، چنانچہ جب انسان اپنے اختیار سے اپنے آپ کو مار دیتا ہے تو اسکی نسبت اسی کی طرف کی جاتی ہے، اگرچہ وہ عمل اس اندازہ کے مطابق ہی ہوا ہو جو اللہ تعالیٰ نے پہلے سے اپنے پاس لکھ دیا ہے۔

كما في العقيدة الطحاوية: وأصل القدر سر الله — في خلقه لم يطلع على ذلك ملك مقرب ولا نبي مرسل و التعمق والنظر في ذلك ذريعة الخذلان وسلم الحرمان فالحذر كل الحذر من ذلك نظرا أو فكرا أو وسوسةً الخ (ص [illegible])

وكما في شرح العقائد النسفية: وللعباد أفعال اختيارية يثابون بها إن كانت طاعة ويعاقبون إن كانت معصية لا كما زعمت الجبرية

(جاری ہے)

أنه لا فعل للعبد أصلا الخ (ص٨٢)

وفي العقيدة الطحاوية: فإن الله تعالى طوى علم القدر عن أنامه ونهاهم عن مرامه كما قال في كتابه (لا يسئل عما يفعل وهم يسئلون) الخ (ص٨) - والله تعالى أعلم

عبد الرزاق عفي عنه

دار الإفتاء جامعة بنورية العالمية كراچی

٢٩ رجب المرجب ١٤٣١هـ .

الجواب صحيح

دار الإفتاء

٣٠ رجب ١٤٣١هـ

الجواب صحيح

دار الإفتاء جامعة فاروقية

٢٩ رجب المرجب ١٤٣١هـ

رئيس

رئيس

٨١٠٧

٢٢/٧/١٠